37654 ـ کیا عورتوں کے دیکھنے سے روزہ باطل ہوجاتا ہے

سوال

ماہ رمضان میں اجنبی عورتوں کو دیکھنے کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مندرجہ بالا سوال دو مسئلوں پر مشتمل ہے :

اول : عورتوں کو دیکھنے کا حکم ۔

دوم : کیا عورتوں کودیکھنے سے روزہ باطل ہوجاتا ہے یا کفارہ واجب ہوتا ہے ؟

عورتوں کودیکھنے کاحکم :

اجنبی عورتوں کو دیکھنا حرام ہے کیونکہ اللہ عزوجل نے مومنوں کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں ۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

مومنوں کو کہہ دیجیئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اوراپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں النور (30) ۔

اورنبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہی حکم دیا ہے ۔

جریر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتےہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر پڑجانے کے بارہ میں پوچھا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

(اپنی نظر پھیر لیا کرو) سنن ابوداود کتاب النکاح حدیث نمبر (1836) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود (1880) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اس لیے اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی پابندی کرنی چاہیے کیونکہ اللہ تعالی نے

نافرمانی سے بچنے کا کہاہے :

اس کےبارہ میں ہی اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

سنو جولوگ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرتے رہنا چاہیے کہ کہیں ان پر کوئي زبردست آفت نہ آپڑے ، یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچے النور (63) ۔

آپ مزید تفصیل کےلیے سوال نمبر (21784) اور(20229) کے جوابات کا بھی مطالعہ کریں ۔

رہا دوسرا مسئلہ : کہ اجنبی عورتوں کودیکھنے کا روزے پر کیا اثر ہوتا ہے ، اس سوال کے بارہ میں لجنۃ الدائمۃ سے پوچھا گیا تو اس کا جواب تھا :

اس سےروزہ باطل نہیں ہوتا ،لیکن اسے اپنی نظریں نیچي رکھنی چاہییں ۔ دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للافتاء (10 / 274) ۔

اس لیے مسلمان پر واجب ہے اورخاص کرروزے دار کےلیے ضروری ہے کہ وہ اپنی نظروں کوعورتوں سے بچا کررکھے تا کہ اس کے روزہ کو حرام کردہ اشیاء سے نقصان نہ پہنچے ، جو کوئي بھی ایسا کام کرلے اسے اللہ تعالی کی طرف رجوع کرتےہوئے توبہ کرنی چاہیے ۔

واللہ اعلم .